REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT No R.N. 61/57.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ٭ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

Regd. No P. 67

وَلَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّۃٌ

جلد ۲۰ — شمارہ ۵۱

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- محمد حفیظ بقاپوری

نائب ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

شرح چندہ
سالانہ ۱۰ روپے
ششماہی ۵ روپے
ممالکِ غیر ۲۰ روپے
فی پرچہ ۲۵ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN.

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۱ر فتح (دسمبر) - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نسبت سیلون احمدیہ مسلم مشن کی طرف سے بتوسط احمدیہ مسلم مشن مدراس موصولہ ۸ ر دسمبر کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

"حضور انور و بزرگانِ جماعت ہر طرح خیریت سے ہیں کسی قسم کی فکر کی بات نہیں۔ جماعت کے سب افراد کو اس سے مطلع کر دیا جائے"

احباب جماعت حضور انور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۲۱ر فتح - محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ مع اہل و عیال بفضلہ تعالےٰ خیریت سے ہیں الحمد للہ۔

٭ —— حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان مع درویشانِ کرام بفضلہ تعالےٰ خیریت سے ہیں الحمد للہ ٭

۴ ر ذیقعدہ ۱۳۹۱ ہجری — ۲۳ ر فتح ۱۳۵۰ ہش — ۲۳ ر دسمبر ۱۹۷۱ء

اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں

تو ماریں کھاؤ اور خوش رہو گالیاں سنو اور شکر کرو ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو

زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے!!

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام

"جو شخص مجھ سے سچی بیعت کرتا ہے اور سچے دل سے میرا پیرو بنتا ہے اور میری اطاعت میں محو ہو کر اپنے تمام ارادوں کو چھوڑتا ہے وہی ہے جو ان آفتوں کے دنوں میں میری روح اس کی شفاعت کرے گی۔ سو اے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت میں شمار کرتے ہو آسمان پر تم اُس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنج وقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے۔ اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے، اور کوئی مانع نہیں، وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو۔ اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو، کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہونچ سکتا جو تقوےٰ سے خالی ہے۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقوےٰ ہے۔ جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔ ضرور ہے کہ انواعِ رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو۔ جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار رہو۔ ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے، نہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہی تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا۔ سو تم اس کو مت چھوڑو۔ اور ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو۔ کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو۔ اور گالیاں سنو اور شکر کرو۔ اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو۔ سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجے پر ہوں۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چُن لیتا ہے جو اس کو چُنتا ہے۔ وہ اس کے پاس آجاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے۔ جو اس کو عزت دیتا ہے وہ اس کو بھی عزت دیتا ہے۔

تم اپنے دلوں کو سیدھے کر کے اور زبانوں اور آنکھوں اور کانوں کو پاک کر کے اس کی طرف آجاؤ کہ وہ تمہیں قبول کرے گا۔ عقیدہ کے رُو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے اور وہ خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھ کر ہے۔ اب بعد اس کے کوئی نبی نہیں۔ مگر وہی جس پر بروزی طور سے محمدیت کی چادر پہنائی گئی۔ کیونکہ خادم اپنے مخدوم سے جدا نہیں۔ اور نہ شاخ اپنی بیخ سے جدا ہے۔ پس جو کامل طور پر مخدوم میں فنا ہو کر خدا سے نبی کا لقب پاتا ہے، وہ ختمِ نبوت کا خلل انداز نہیں۔ جیسا کہ تم جب آئینہ میں اپنی شکل دیکھو تو تم دو نہیں ہو سکتے بلکہ ایک ہی ہو، اگرچہ بظاہر دو نظر آتے ہیں۔ صرف ظل اور اصل کا فرق ہے۔ سو ایسا ہی خدا نے مسیح موعود میں چاہا۔ یہی بھید ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مسیح موعود میری قبر میں دفن ہوگا۔ یعنی وہ میں ہی ہوں۔ اور اس میں دو رنگی نہیں آئی ......

.... کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے جو اُس خدا کا دامن نہ چھوڑے۔ ہم اس پر ایمان لائے۔ ہم نے اس کو شناخت کیا۔ تمام دُنیا کا وہی خدا ہے، جس نے میرے پر وحی نازل کی۔ جس نے میرے لئے زبردست نشان دکھلائے جس نے مجھے اس زمانہ کے لئے مسیح موعود کر کے بھیجا۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں، نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ جو شخص اس پر ایمان نہیں لاتا وہ سعادت سے محروم اور خذلان میں گرفتار ہے۔ ہم نے اپنے خدا کی آفتاب کی طرح روشن وحی پائی۔ ہم نے اُسے دیکھ لیا کہ دُنیا کا وہی خدا ہے۔ اس کے سوا کوئی نہیں"

(کشتی نوح صفحہ ۲۵ تا ۲۷ و ۳۳)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے رتنا آرٹ پریس امرتسر میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۳ فتح ۱۳۵۰ ہش

اہلِ بنگالہ کی دلجوئی

مشرقی بنگال کے رہنے والوں کو گذشتہ مارچ سے جس پریشان حالی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا پاکستانی فوجوں کے ہندوستانی افواج کے سامنے ہتھیار ڈال دینے کے ساتھ ان کی پریشانی ختم ہوگئی ہے۔ مورخہ ۱۶ر دسمبر کو پاکستانی فوجوں کے ہتھیار ڈال دینے کے ساتھ ہی اس خطہ میں چل رہی خون ریز جنگ بھی بند ہوگئی۔ اور اہلِ بنگالہ کی مرضی بھی پوری ہوگئی اب وہ اپنی خواہش کے مطابق وہاں حکومت بنا سکیں گے۔

ماہ مارچ میں جب اس خطہ میں عوام کے لئے تکالیف کا دَور شروع ہوا تو حالات سے تنگ آکر ایک بڑی تعداد ترکِ وطن کرنے پر مجبور ہوئی۔ اور ہوتے ہوتے یہ تعداد لاکھوں تک پہنچ گئی۔ ایک اندازے کے مطابق تو ترکِ وطن کرنے والوں کی تعداد ایک کروڑ ہے۔ کوئی بھی سلیم العقل اپنے گھر بار کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ سوائے اس کے کہ اس کا کسی جگہ پر رہنا دوبھر بنا دیا جائے۔

ہند نے نہ صرف یہ کہ تارکینِ وطن کو اپنے یہاں پناہ دی بلکہ مسلسل نو ماہ تک ان کے جملہ اخراجات بھی برداشت کئے۔ اگرچہ بیرونی ممالک نے ریفیوجیوں کی مدد کے لئے کچھ مالی امداد کی۔ لیکن ان کی تعداد اور مختلف النوع ضروریات کے مقابل پر یہ امداد بالکل ناکافی تھی۔ اس غیر معمولی بوجھ سے خود ہندوستان کی اقتصادی حالت پر ناخوشگوار اثر پڑنا لازمی امر تھا۔ حکومتِ ہند نے تارکینِ وطن کو اپنے یہاں پناہ دینے کے ساتھ یہ بھی واضح کر دیا تھا کہ حالات کے سازگار ہوتے ہی ان کو ان کے وطن واپس جانا ہوگا۔ جس سے خود ان کے اپنے مسائل حل ہو جانے کے ساتھ ساتھ ہندوستان پر پڑ رہا غیر معمولی بوجھ بھی ختم ہو سکتا ہے۔

اس قدر بڑی تعداد میں ترکِ وطن کرنے والوں نے اپنی خواہشات کے مطابق وطن لوٹنے کی عملی جد و جہد کے لئے ایک ایسا راستہ اپنایا جس میں فوجی ٹریننگ وغیرہ بھی شامل تھی۔ چنانچہ پہلے تو یہ نوجوان اس خطہ میں انفرادی طور پر پاکستانی فوج سے برسرپیکار رہے۔ بالآخر ہندوستانی افواج کی مدد سے مشرقی بنگال میں ایسی صورتِ حال پیدا ہوگئی کہ پاکستانی فوج کو مجبوراً ہتھیار ڈالنے پڑے۔ اور اس طرح ۱۶ر دسمبر کے تاریخی دن اہلِ بنگالہ کو ان کی مرضی کے مطابق اس خطہ میں حکومت قائم کرنے کا رستہ ہموار ہوگیا۔ اور مشرقی بنگال میں چل رہی کشمکش کا خاتمہ ہوگیا اور ساتھ ہی اس خطہ کے اُفق سے جنگی بادل بھی چھٹ گئے۔

جب مشرقی محاذ پر پاکستان کی افواج نے ہتھیار ڈال دیئے اور جنگ ختم ہوگئی تو وزیرِ اعظم اندرا گاندھی نے مغربی محاذ پر بھی جنگ بند کر دینے کا یکطرفہ اعلان کر دیا اور پاکستان کے سربراہ سے بھی اسی نوع کے اقدام کی توقع کا اظہار کیا۔ شکر کا مقام ہے کہ صدر یحییٰ نے بھی ایک روز بعد اس کی تائید میں ۱۷ر دسمبر رات کے آٹھ بجے مغربی خطہ میں بھی فائر بندی کا اعلان کر دیا۔ اس طرح دونوں محاذوں پر فائر بندی ہو گئی۔ اور برِ صغیر سے جنگی بحران ختم ہوا۔ اس عرصہ میں جس قدر جانوں کا اتلاف ہوا اور دونوں ملکوں کی اقتصادیات جس طور پر متاثر ہوئی اس کی تفصیلات اخبارات میں شائع ہوتی رہیں گی۔ اور ظاہر ہے کہ اس نقصان کی تلافی ممکن نہیں۔ کاش بر وقت ان سب عوامل کو دُور کر دیا جاتا جو اس سارے خون خرابے کا باعث بنے، تو نہ یہ اتلافِ جان ہوتا اور نہ کروڑوں کی جائدادیں اور مالیاتی نقصان ہوتا۔ لیکن تقدیر کے نوشتے پورے ہونے تھے وہ پورے ہو کر رہے۔

جیسا کہ وزیرِ اعظم ہند نے ۱۸ر دسمبر کو کانگرس پارلیمنٹری پارٹی کی میٹنگ میں فرمایا: "پارلیمنٹ نے ۳۱ر مارچ کو بنگلہ دیش کے عوام کی جد و جہد اور قربانیوں کے ساتھ ہمدردی اور حمایت کا جو حلف لیا تھا وہ آج پورا ہوگیا ہے۔" (پرتاپ ۱۸ر دسمبر) اس کے بعد اب تارکینِ وطن کا ان کے گھروں میں واپس آکر آباد ہونا بڑا کام ہے۔ توقع کی جانی چاہیئے کہ یہ کام بھی اہلِ بنگالہ کی منشا کے مطابق پورا ہو جائے گا۔ اس کے بعد ان نقصانات کی تلافی کا مرحلہ ہے جو جنگ کی صورت پیدا ہو کر اس خطہ کو پہنچے۔ اس کے لئے بھارت واسی پہلے ہی قربانی دے رہے ہیں۔ مختلف قسم کے ٹیکسوں کا بوجھ بخوشی برداشت کر رہے ہیں ——— اور انشاء اللہ ہمدردی کے جذبہ سے آئندہ بھی بنگالی بھائیوں کی مدد اور ان کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لئے قربانیاں کرتے چلے جائیں گے۔

اس موقعہ پر ان نوجوانوں کی جانی قربانیاں خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں جنہوں نے ملک کی حفاظت اور اس کی سالمیت کے لئے دیں۔ ان کی یاد اہلِ وطن کے دلوں سے کبھی مٹ نہیں سکتی۔ اُن کی اسی قابلِ قدر قربانیوں کے سبب آج ہر ملک واسی کا فخر کے ساتھ سر اُونچا ہے۔ درحقیقت یہ قربانیاں ہی ہیں جو کسی ملک کو بڑا بناتی ہیں۔ اور یہ خدمات ہی ہیں جن پر بنیاد رکھ کر ملک کی اُونچی عمارت اور بلند ہوتی ہے۔ پہلے لوگوں کی قربانیاں آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے نمونہ ہیں۔ اور جب تک یہ تسلسل قائم رہتا ہے ملک ترقیات کی منازل طے کرتا چلا جاتا ہے۔ خوشی کی بات ہے کہ بھارت واسیوں نے اس قیمتی نکتہ کو سمجھ لیا ہے اور اس کے نتیجہ میں وہ خوش کن نتائج بھی حاصل کر رہے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک واضح کشف

"۱۰ر فروری سنہ ۱۹۰۶ء"

"دیکھا کہ ایک جماعت کثیر میرے پاس کھڑی ہے۔ ایک حاکم آیا اور اس نے کھڑے ہو کر کہا کہ کیوں اس جماعت کو منتشر کیا جاوے؟ مَیں نے کہا کہ اس جماعت میں کوئی مخالفت نہیں صرف تعلیم پاتے ہیں۔ پھر اس حاکم نے کہ گویا وہ ایک فرشتہ تھا، آسمان کی طرف مُنہ کر کے ایک دو باتیں کیں جو سمجھ میں نہیں آئیں۔ پھر اُس نے مجھے مخاطب کر کے کہا کہ سلام۔ اور چلا گیا۔"

(تذکرہ صفحہ ۵۸۹ طبع دوم بحوالہ بدر جلد ۲ نمبر ۷ مورخہ ۱۶ر فروری سنہ ۱۹۰۶ء صفحہ ۲)

حلقہ درویشانِ قادیان کے لیل و نہار

ہفتہ زیرِ اشاعت: مقامی طور پر خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ہر طرح بخیریت سے گزرا۔ تمام احباب اپنے ذمہ خدماتِ دینیہ میں ہمہ تن مشغول رہے۔ ہر دو مرکزی مساجد میں صبح کی نماز کے بعد درس الحدیث اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سلسلہ بدستور جاری رہا۔ اگرچہ جنگ ختم ہو گئی ہے اور ملک کے دوسرے حصوں میں بلیک آؤٹ ختم کر دیا گیا ہے۔ لیکن بعض مقامات میں تاحال بلیک آؤٹ چل رہا ہے۔ قادیان بھی انہی مقامات میں شامل ہے۔ اسی طرح رات کے وقت ٹھیکری پہرہ بھی حلقہ درویشاں میں جاری ہے۔ تمام احباب پورے اخلاص اور فدائیت کے جذبہ سے رات کے اندھیروں میں اپنے محلہ کا باری باری پہرہ دیتے اور رات اور دن کی تمام نمازوں میں دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں لگے ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ سب کی دعاؤں کو درجۂ قبولیت بخشے اور ہر قسم کی پریشانیوں اور فکروں کے حالات کو بدل کر خوشیوں اور مسرتوں سے بدل دے۔ خدا تعالیٰ اسلام و احمدیت کو روحانی غلبہ عطا فرمائے اور اس کے بندے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کو پہچان کر رحمۃ للعالمین کے لائے ہوئے دین کو قبول کریں۔

مشرقی بنگال میں ہندوستانی فوجوں کے فاتحانہ داخل ہونے کی خوشی پر مقامی طور پر قادیان میں ۱۸ر دسمبر کو تمام تعلیمی ادارے اور صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر بند رہے۔ ایک روز قبل خطبہ جمعہ میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے بڑے ہی دلنشین انداز میں حالاتِ حاضرہ پر روشنی ڈالتے ہوئے احبابِ جماعت کو اُن ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی جو احمدیت کو قبول کرنے اور اس زمانہ کے مامور کی جماعت میں داخل ہونے کے نتیجہ میں ہر احمدی پر عائد ہوتی ہیں۔ خطبہ جاری رکھتے ہوئے آپ نے اُن مصائب اور مشکلات کا جامع رنگ میں ذکر فرمایا جن کے آنے کے بارہ میں مقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے بہت عرصہ پہلے پیشگوئی فرمائی تھی اور واضح کیا کہ جن زلازل کے آنے کی خبر الہاماتِ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں دی گئی ہے۔ حضور کی تشریح کے مطابق مختلف رنگوں میں آنے والے عذاب ہیں جن سے خدا کی منشاء یہی ہے تا اس کے بندے اس کے حضور جھکیں۔ اور اپنی بُرے اعمال سے توبہ کریں بنی نوع انسان کی ہمدردی کریں۔ آخر میں آپ نے حضور علیہ السلام کی کتاب "کشتی نوح" سے حضور کی تعلیم کا ایک اقتباس پڑھ کر سُنایا اور بتایا کہ اس زمانہ کے عذابوں سے بچنے کے لئے نوحؑ وقت کی تعلیم کی یہ کشتی ہے۔ اسی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر انسان مصائب و آلام سے نجات پا سکتا ہے جو مختلف رنگوں میں ظاہر ہو رہے ہیں۔ وباللہ التوفیق ۔

منقولات

مسلمانوں کیلئے سبق

اس وقت عالمِ اسلام میں ملیشیا، صحیح خطوط پر چل رہا ہے۔ وہاں کی حکومت اس کوشش میں ہے کہ وہ عالمِ اسلام کی رہنمائی کرے اور اسے خودشناسی کی راہ پر لگائے۔ وہاں ایک نمائش بھی ہو رہی ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی میں اسلام نے اپنا رول ادا کیا ہے۔ وزیرِاعظم ملیشیا نے نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسلام کی تعلیم سائنس اور ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ ہے اور یہ الزام غلط ہے کہ اسلام میں سائنس کا کوئی حصّہ نہیں۔ یہ الزام مغرب کے پادریوں اور اربابِ سیاست کی طرف سے مسلسل لگایا جا رہا ہے۔ پہلی جنگِ عظیم سے بہت پہلے اسلام کے خلاف یہ پروپیگنڈا شروع کر دیا گیا تھا جو آج تک جاری ہے۔ اور اس الزام کو منصوبہ بند طریقہ سے اس طرح ذہن نشین کرایا گیا کہ اسلام سے بے خبر مسلمان بھی اس کا شکار ہو گئے۔ گزشتہ سال مغربی جرمنی میں ایک مستشرق نے کہا تھا کہ مسلمانوں کا قصور یہ ہے کہ وہ یورپ کو بہت کچھ دینے کے بعد خود بھول گئے کہ انہوں نے کیا دیا تھا، انہوں نے اُن ایجادات کے نام لئے جو مسلمانوں کی طرف منسوب ہیں۔ اور جن کو ترقی دے کر یورپ نے اپنایا اور یہ بات چھپائی کہ یہ سب کچھ مسلمانوں کی دین ہے۔ انہوں نے کہا مسلمان بہت کچھ دے کر پیچھے ہٹ گئے۔ نہ تو ان ہی کو یاد رہا کہ سائنسی اکتشافات کا سہرا اُن ہی کے سر ہے اور نہ لینے والوں نے احسان شناسی کا ثبوت دیا اور وہ بھی یہ نہ کہہ سکے کہ انہیں کن لوگوں کی شاگردی کا فخر حاصل ہے۔

ملیشیا ڈائجسٹ کے ایک مضمون میں بتایا گیا ہے کہ ملیشیا اس بات کی کوشش کر رہا ہے کہ ہر علم ترقی پسند سوسائٹی کی تشکیل اور روحانی قدروں کی تجدید ساتھ ساتھ ہو۔ ملیشیا میں جو تبدیلیاں آ رہی ہیں ان کی بنیاد پر ایک ایسی سماج اُبھرے گی جو سائنس اور ٹیکنالوجی کے ساتھ مذہبی قدروں سے بھی مطابقت اور ہم آہنگی پیدا کرے گی۔ ملیشیا میں ایسی سماج پیدا ہو یا نہ ہو، ہندوستان میں مسلم سماج کو اس سے سبق لینا چاہیئے۔ یہاں کی اکثریت نے جو سماج بنائی ہے وہ بہت پہلے سے سائنس اور ٹیکنالوجی کو اپنا چکی ہے۔ لیکن وہ کامیاب نہ ہو گی اگر مسلم سماج نے وقت کا ساتھ نہ دیا۔ اور ملک کی ترقی کے لئے سائنس اور مذہب کو ساتھ ساتھ لے کر چلنے کی کوشش نہ کی۔ ہندوستانی مسلمان اپنی علمی بے مائیگی کے باعث سخت خطرہ میں ہیں۔ اور ان کا خطرہ عام سماج پر اثر انداز ہو رہا ہے۔

ہند اور پاکستان کی موجودہ جنگ کے نتیجہ میں مشرقی بازو کے ٹوٹنے کے بعد ایک زبردست انقلاب آئے گا جو پورے جنوب مشرقی ایشیا پر محیط ہو گا اور ایک ایسی سماج ظہور میں آئے گی جس میں سست رفتار طبقوں کے لئے کوئی گنجائش نہ نکل سکے گی۔ مسلمانانِ ہند کو اس انقلاب کا ساتھ دینے کے لئے ابھی سے اپنے آپ کو تیار کر لینا چاہیئے اور انہیں ابھی سے سوچ لینا چاہیئے کہ کہیں ان کا تغافل اور ان کی لاأبالیت پورے ملک کی ترقی کو پا بزنجیر نہ بنا دے۔ اور وہ اس راہ کا روڑا ثابت نہ ہوں۔ یہ ایک ایسا دوراہہ ہے جس پر انہیں کھڑے ہو کر اپنی منزل کا انتخاب کر لینا چاہیئے۔ زمانہ آگے نکل جائے گا اور وہ اپنے ساتھیوں کا انتظار نہیں کرے گا۔

وزیرِاعظم ملیشیا تن عبدالرزاق نے اپنی تقریر میں بجا فرمایا کہ مسلمان سب سے پہلے اسلام کو سمجھیں اگر وہ ایسا کریں گے تو اقتصادی اور سماجی ترقی کے لئے بھی جد وجہد کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو اسلام کے جو اصول دیئے گئے ہیں وہ اس لئے قابلِ فخر ہیں کہ وہ ترقی کے ہر دور میں ساتھ دے سکتے ہیں۔ اسلام پرانا مذہب نہیں بلکہ نیا اور تاریخی مذہب ہے۔ اور اس کی تعلیم کا بنیادی تقاضہ ہے کہ اسلام، سائنس اور ٹیکنالوجی میں ربط پیدا کیا جائے۔ اور ان میں خود ترقی کر کے دُنیا کو بتایا جائے کہ اسلام ہر دور میں آگے ہی آگے رہتا ہے! موصوف نے یہ کہہ کر مسلمانوں کو متنبہ کیا ہے کہ اگر انہوں نے زمانہ کے ساتھ اپنے قدم نہیں بڑھائے اور سائنس اور ٹیکنالوجی میں نمایاں ترقی کر کے ثابت نہ کیا کہ اسلام ہر زمانہ میں آگے رہنے کی صلاحیت رکھتا ہے تو وہ اپنے ساتھ خود اسلام کو بھی پسماندہ ثابت کر کے مجرم ہوں گے۔ اور اسلام کو بدنام کرنے کا گناہ اُن کے سر ہو گا۔ یعنی مسلمانوں پر دہری ذمہ داری آپڑی ہے۔ ایک یہ کہ خود اپنی جد وجہد سے ترقی کے میدان میں آئیں، دوم اپنی ترقی سے اسلام کی صداقت پر شہادت دیں۔

شاہ ملیشیا نے ایک اور موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا، سائنس اور ٹیکنالوجی انسانی جد وجہد کا نتیجہ ہے۔ اور انہیں ان کے مذہب نے یہی سبق دیا ہے کہ وہ اپنی جد وجہد سے اپنی دُنیا بنائیں۔ ایسی دُنیا جو نئی دنیا سے ہم آہنگ ہو۔ انہوں نے کہا، یہ فرمان کہ "انسان کے لئے اس کی جد وجہد کے سوا کچھ نہیں" ہمہ قسم کی ترقیوں کی بنیاد ہے۔ اور صدیوں سے مسلمان اسے نظر انداز کرتے آئے ہیں! یہ بات ملیشیا والوں نے سُن لی ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمان بھی اسے سنیں اور اپنی زندگی کے لئے کوئی ایسا منصوبہ بنائیں جس سے ایک طرف جدید ترقی پسند سوسائٹی کی تشکیل ہو اور دوسری طرف روحانی قدروں کی تجدید ساتھ ساتھ ہوتی رہے اور یہ امتزاج اعلیٰ وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرے۔ یہ موضوع بڑا اہم ہے۔ جن مسلمانوں نے دورِ علم اور سائنس کی شمع روشن کی، سولہویں صدی کے بعد ان کی رفتار میں یکایک کیوں بریک لگا اور تین صدیاں گزرنے کے بعد بھی وہ اپنے پہلے مقام پر کیوں نہ آسکے۔ اس موضوع پر نواب محسن الملک مرحوم، امیر شکیب ارسلان مرحوم اور نومسلم ڈاکٹر جرمانوس نے جو کچھ لکھا ہے اس کو پیش نظر رکھنا مناسب ہو گا۔ آزادی کے بعد مسلمانانِ ہند نے جو موقف اختیار کیا ہے اس پر حیرت کے سوا کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ امراء کے طبقہ نے پوری ملّت کے پیروں میں زنجیر ڈال دی ہے وہ اپنی دولت پر کالا ناگ بن کر بیٹھ گیا ہے۔ دوسری طرف مسلمانوں کی وہ غلط لیڈرشپ ہے جس نے مسلمانوں کی کوئی رہنمائی نہیں کی۔ وہ مسلمانوں کو متاثر کرنے کی باتیں بناتا اور اپنا مفاد سامنے رکھتا ہے۔ یہ دو طبقے اگر حرکت میں آئیں تو مسلمانوں کا جمود ٹوٹے اور ان کی بے ڈھنگی رفتار میں تبدیلی آئے۔"

(روزنامہ الجمعیۃ دہلی مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۷۱ء)

وصیّت

نوٹ:— منظوری سے قبل وصایا اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کسی وصیت پر کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ماہ کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر دے۔

—سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

وصیّت نمبر [illegible]۔ منکہ نصیرہ بیگم اہلیہ قریشی سعید احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب

بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ ۲۴/۷ حسب ذیل وصیّت کرتی ہوں:-

میری غیر منقولہ کوئی جائداد نہیں ہے۔ منقولہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ سات سو روپیہ بذمہ خاوند اور زیور طلائی کانٹے وزنی سات ماشہ اور دو عدد انگوٹھی وزنی چھ ماشہ کل زیور مالیتی اڑھائی صد روپے ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی منقولہ جائداد نہیں ہے۔ میں اپنی اس کل جائداد ۹۵۰/- روپیہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان بشرح ۱/۱۰ حصّہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جو بھی میرا ترکہ ہو گا اس کے بھی ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میں آئندہ جو بھی جائداد پیدا کروں گی اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میری کسی قسم کی کوئی آمد نہیں ہے

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

العبد نصیرہ بیگم موصیہ ۷۰-۷-۲۴ — گواہ شد قریشی سعید احمد ولد قریشی عبدالکریم خاوند موصیہ ۷۰-۷-۲۴ — گواہ شد چوہدری بشیر احمد حصاری ساکن تلاکور ڈاک خانہ خاص ضلع انبالہ تحصیل جگادھری ۷۰-۷-۲۴

درخواست ہائے دعا

★— میری بچی عزیزہ رافعہ قریشی کا فائینل ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کا امتحان مورخہ ۸ فتح (دسمبر) سے شروع ہے۔ نیز میری دوسری بچی عزیزہ تنویر قریشی جو ایم بی بی ایس پاس کرنے کے بعد گزشتہ دو سال سے دہلی میں ہاؤس سرجن ہے گائینی (Gynae) میں اعلیٰ تربیت حاصل کرنا چاہتی ہے جملہ احباب و بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں ہر دو بچیوں کی نمایاں کامیابی کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

خاکسار: محمد عقیل قریشی صدر جماعت احمدیہ شاہجہانپور۔

★— الحمد للہ کہ کچھ ہی عرصہ پہلے جماعتِ احمدیہ سُندبراڑی کی مختصر سی جماعت میں اضافہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے چار سعید الفطرت خاندانوں کو قبولِ حق کی توفیق عطا فرمائی جس کے نتیجہ میں مقامی جماعت کو مزید تقویت حاصل ہوئی ثم الحمد للہ۔ نومبائع مالی لحاظ سے کمزور ہیں اور ایک نومبائع مکرم غلام رسُول خان صاحب کی صحت عرصہ تقریباً ایک ماہ سے ناساز چلی آ رہی ہے جملہ احباب اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں نومبائعین کی دینی و دنیوی ترقیات اور صحت وسلامتی کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بیعت کو نہ صرف ان گھرانوں کے لئے بلکہ سلسلہ کے لئے بھی موجبِ صد خیر و برکت بنائے نیز جماعت کو مزید ترقیات سے نوازے آمین۔

خاکسار: ماسٹر دل محمد ڈار سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سُندبراڑی (کشمیر)

★— ہماری جماعت کے ایک مخلص نوجوان مکرم شیخ مقبول احمد صاحب پیشاب میں خون آنے کی وجہ سے تشویشناک حد تک علیل ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔ مولا کریم موصوف کو کامل وعاجل شفایابی عطا فرمائے آمین۔ خاکسار ڈاکٹر سید حمید الدین احمد جمشید پور (بہار)

موجودہ حالات میں

خصوصی دعاؤں اور صدقات کے علاوہ نفلی روزے رکھے جائیں

از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

ہمارا ملک اور جماعت جس انتہائی نازک دور سے گزر رہے ہیں اس کے متعلق احباب جماعت بخوبی واقف و آگاہ ہیں۔ اس موقعہ پر احباب جماعت جہاں اپنی اپنی جگہ ملکی خدمات باحسن طریق بجا لاتے ہوں گے اور حکومت سے پورا پورا تعاون کرتے ہوں گے، وہاں پر دوست خصوصی دعاؤں پر بھی زور دیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے امن کی صورت پیدا فرمائے اور انسانی حقوق کا تحفظ ہو۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ایسے مواقع پر جماعت کو دعاؤں اور صدقات کے ساتھ ساتھ نفلی روزوں کی بھی ترغیب دیا کرتے تھے۔ اس لئے جس انتہائی نازک دور ابتلاء میں سے ہم گزر رہے ہیں اس کے پیش نظر احباب جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ہر پیر اور جمعرات کے روزے رکھیں اور خدا تعالیٰ کے حضور گڑگڑائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے جلد امن کی صورت پیدا فرمائے آمین۔

قادیان میں عید کی قربانیاں

احباب جلد اطلاع دیں!

حسب سابق اس مرتبہ بھی عید الاضحیہ کے مبارک موقعہ پر بیرونجات کے احباب کی طرف سے قربانیوں کے جانور ذبح کئے جانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ایسا کرنے سے ایک تو آسانی سے ساتھ اُن صاحب کے ذمہ کا فرض ادا ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی قربانی کا گوشت قادیان میں مقیم احباب کے استعمال میں آتا ہے۔ جو احباب قادیان میں قربانی کروانا چاہتے ہوں وہ فی جانور ۷۵ روپیہ کے حساب سے رقم ارسال فرمائیں۔ تاکہ بر وقت قربانی کے جانوروں کا انتظام کیا جا سکے۔ اگر رقم وقت پر نہ پہنچنے کا خدشہ ہو تو احباب ترسیل زر کے ساتھ ہی بذریعہ خط یا تار امیر جماعت احمدیہ قادیان کو اطلاع دیں تا اُن کی جانب سے وقت پر قربانی کروا دی جائے اور رقم بعد میں وصول کر لی جائے۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

اعلانِ نکاح

مکرم سید کمال الدین شاہ صاحب ولد مکرم سید جلال الدین صاحب ساکن بسنہ ضلع رائے پور مدھیہ پردیش کے نکاح کا مسماۃ امۃ الرحمٰن صاحبہ نور بنت مکرم محمد عثمان صاحب نور ساکن بھدرک ضلع بالیسر اڑیسہ کے ساتھ دو ہزار پانچ سو روپیہ مہر پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۷۱ء کو بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد مبارک میں اعلان فرمایا۔ فریقین نے ایجاب و قبول کے لئے بھی حضرت صاحبزادہ صاحب کو ہی وکیل مقرر کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے اور اسلام و احمدیت کے لئے بابرکت بنائے آمین۔

(ایڈیٹر بدر)

وزیر اعظم ہند کے نام

جماعت احمدیہ کی طرف سے مبارکبادی کا تار

قادیان ۱۷ دسمبر۔ جماعت احمدیہ قادیان کی طرف سے وزیر اعظم ہند کے نام قومی خوشی کے موقعہ پر جو تار ارسال کیا گیا اس کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"جماعت احمدیہ اس قومی خوشی میں تہہ دل سے پوری قوم کے ساتھ شریک ہے اور اپنی بہادر جانباز افواج کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے اور آپ کی اعلیٰ قیادت کی قدر کرتی ہے اور آپ کو مبارکباد دیتی ہے۔"

ناظر امور عامہ قادیان

۱۷-۱۲-۷۱ء

تفسیر صغیر کے شائقین کے لئے خوشخبری

دیدہ زیب ایڈیشن جلد قادیان سے شائع ہو رہا ہے

احباب جماعت کی خدمت میں یہ خوشکن اطلاع دی جا رہی ہے کہ نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان نے تفسیر صغیر جو اس وقت یہاں نایاب تھی طبع کرنے کا انتظام کیا ہے۔ بڑی شدت سے اس کمی کو محسوس کیا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ امید ہے کہ آخری جنوری ۱۹۷۲ء تک تفسیر صغیر چھپ کر تیار ہو سکے گی۔ دوستوں کو چاہیئے کہ ابھی سے حسب ضرورت نسخے ریزرو کروائیں۔ ہدیہ فی نسخہ مبلغ اٹھارہ روپے ہو گا۔ علاوہ محصول ڈاک جو مع پیکنگ خرچ کم و بیش پانچ روپے ہو گا۔ البتہ جو دوست ۳۱ جنوری ۱۹۷۲ء تک پوری رقم بطور پیشگی بھجوا دیں گے انہیں ایک روپیہ فی نسخہ رعایت دی جائے گی علاوہ محصول ڈاک جو مع پیکنگ خرچ کم و بیش پانچ روپے ہو گا۔ تاجرانہ طریق پر ایک درجن یا زائد نسخے منگوانے پر ایک روپیہ فی تفسیر کمیشن دیا جائے گا۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

درخواست دعا

عزیزم مکرم مولوی محمد عمر صاحب انچارج مبلغ مدراس کے جگر میں خرابی کے باعث اکثر صحت خراب ہو جاتی ہے۔ زیادہ جسمانی محنت یا دوڑ دھوپ سے بخار آنے لگتا ہے۔ احباب جماعت مولوی صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں پوری طرح صحت یاب فرما کر خدمت دینی بجا لانے کی بڑھ چڑھ کر توفیق دے آمین۔ (ایڈیٹر بدر)

ہر قسم کے پرزے

پٹرول یا ڈیزل سے چلنے والے ہر ماڈل کے ٹرکوں اور گاڑیوں کے ہر قسم کے پرزہ جات کے لئے آپ ہماری خدمات حاصل کریں۔

کوالٹی اعلیٰ ...... نرخ واجبی

آٹو ٹریڈرز ۱۶ مینگو لین کلکتہ ۱

AUTO TRADERS 16 MANGOE LANE CALCUTTA №1

تار کا پتہ:- "AUTOCENTRE" فون نمبرز:- 23—1652 23—5222

خط و کتابت کرتے وقت چیٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے!